Vol III
No 1

Friday
21st November 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Pages
Members Sworn	1—2
Business of the House	2—7
Starred Questions and Answers	7—20
Unstarred Questions and Answers	20—43
Announcement by the Speaker	43—44
Presentation of the Report of the Committee of Privileges	44—45
Legislative Business	45—47
Business of the House	47—48

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
[illegible]

PERSONNEL OF THE GOVERNMENT OF HYDERABAD

RAJPRAMUKH OF HYDERABAD
HIS EXALTED HIGHNESS THE NIZAM OF HYDERABAD

Members of the Council of Ministers

1	Shri B Ramakrishna Rao	Chief Minister
2	Shri Digambar Rao Bindu	Home Minister
3	Shri K V Ranga Reddy	Excise Minister
4	Shri Vinayak Rao Koratkar Vidyalankar	Commerce and Industries Minister
5	Dr G S Melkote	Finance Minister
6	Shri Mehdi Nawaz Jung	Public Works Minister
7	Shri Phoolchand Gandhi	Public Health and Education Minister
8	Dr M Channa Reddy	Agriculture and Supply Minister
9	Shri Anna Rao Ganamukhi	Local self Govt Minister
10	Shri Jagannath Rao Chanderki	Law and Endowments Minister
11	Shri V B Raju	Labour and Rehabilitation Minister
12	Shri Shanker Deo	Social Service Minister
13	Shri Devi Singh Chauhan	Rural Reconstruction Minister

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Principal Officers

Speaker

Shri Kashinath Rao Vaidya

Deputy Speaker

Shri Pampan Gouda Sakrappa

Panel of Chairmen

1 Shri Srinivasa Rao Ekhelikar
2 Shrimathi Masooma Begum
3 Shri Sripat Rao Kadam
4 Shri K Ananth Reddy

Secretary to the Assembly

Shri M Hanumanth Rao M A H C S

Assistant Secretaries to the Assembly

Shri M Srinivasa Rao B A M L

Shri S Bhale Rao M A LL M

Editor of Debates

Shri Narsing Rao Manvi M A P O L

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday the 21st November 1952

The Assembly met at two of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

Members Sworn

مسٹر اسپیکر نے نئے ممبروں سے جن کے حلف لئے گئے ملے ہر ایک کی
صاحب جی آ نسل ہر کا نام پکارا اور یہاں اس ور جب ایسے کے ملے ہوئے سے
ملے (Shake hand) کرکے اپنی جگہ سے ہوئے

1 Shri Arutla Lakshmi Narsimha Reddy (Wardhannapet)

2 Shri Maqdoom Mohiuddin (Huzurnagar)

3 Shri Goka Ramalingam (Bhongir)

4 Shri S B Ramanadham (Hanumkonda)

5 Shri K Venkatrama Rao (Peddamungal)

Mr Speaker I welcome these new Members to the House today I request them to obtain all the relevant literature issued by the Office in regard to Assembly convention and manners I hope they will strictly adhere to the rules and maintain the dignity of the House

The Chief Minister (Shri B Ramkrishna Rao) Mr Speaker Sir I very heartily congratulate the five new Members who have been elected to this Assembly at the recent bye elections All the five hon Members are very well known to the State and they have secured the verdict of the people and so they have come here I am quite sure that they will as you have just been pleased to refer to Sir maintain the dignity of the House and discharge their duties to the best of their abilities I hope they will contribute to the work of the House in time to come I congratulate them once more as the Leader of the House and take this opportunity to hope for the best Thank you Sir

Business of the House

Mr Speaker Now we shall take the next item on the Agenda i e Questions and Answers In that connection I think all the hon Members have received the Circular issued by the Office

میں مختصر طور پر وضاحت کر دینا چاہتا ہوں ۔ ہم نے جو نئے رولس جاری کیے ہیں وہ ۲۲ نومبر ۱۹۵۶ء کو جاری کیے گئے ہیں ۔ ان سے پہلے جو رولس تھے ان میں جناب اسپیکر نے اپنے اختیارات کے تحت یہ رولس جاری کیے ہیں ان میں جو رولس تھے اُن کے تحت سوالات کی تاریخ مقرر نہیں کی جاتی تھی بلکہ متعلقہ محکمہ جب تیار ہو جاتا تب اسکے لحاظ سے سوالات کی تاریخ مقرر کی جاتی تھی ۔ اب جو نئے رولس بنائے گئے ہیں ان کے تحت یہ انتظام کیا گیا ہے کہ متعلقہ محکمہ جات کو نوٹس بھیجنے کے ساتھ ہی جواب کی تاریخ بھی درج کی جاتی ہے جس تاریخ تک اس کا جواب وصول ہونا ہے کیونکہ بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ سوالات پیش کیے جانے کے بعد جواب نہ مل سکے جو مناسب نہیں ہے جسکی وجہ سے سوالات کے کرنے کا مقصد فوت ہو جاتا ہے ۔ اس وجہ سے پہلے رولس میں یہ ترمیم کر دی گئی ہے ۔ اگر آپ نئے رولس دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ جس تاریخ تک جواب کی دی گئی مطالبہ ہے ان کی پابندی ہر محکمہ پر لازم ہے ۔ لہذا جو سوالات ستمبر سے پہلے کے ہیں انکی ہم نے ایک فہرست تیار کی ہے ۔ اب ہمارے پاس (۴۲) ایسے سوالات موجود ہیں جنکی نسبت اب تک پہلے کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی تھی ۔ لیکن وہ کافی مدت میں جمع ہو گئے ہیں ۔ تاریخ کی صورت میں یہ نئے رولس کے تحت یہ سوالات لیے ہیں جنہیں پہلے لیا جانا چاہیئے تھا ۔ بعض ممبروں نے پہلے سوالات بھیجے ہیں لیکن جواب پہلے نہیں آئے ہوں اسلئے میں نے مناسب سمجھا کہ ہاؤز میں پیش کیا جائے اور اسکا فیصلہ کیا جائے ۔ عام طور پر یہ ہو رہا ہے کہ جیسے جیسے سوالات کے جواب دیر سے آتے ہیں جسکی وجہ سے انکی اہمیت (Importance) کم ہو جاتی ہے اسلئے اب آپ اس کا فیصلہ کریں کہ آیا ساتھ میں سوالات پہلے لیے جائیں یا نہیں ؟

مسٹر اے ۔ راج ریڈی (سلطان آباد) اس سلسلہ میں یہ عرض کرونگا کہ کانسٹی ٹیوشن کے آرٹیکل (۲۰۸) کو (۲۳۸) کے ساتھ پڑھا جائے تو یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا عالیجناب ہمارے ہاؤز کی منظوری کے بے رولس نافذ کر سکتے ہیں یا نہیں ؟ اس بارے میں عالی جناب کی رولنگ مطلوب ہے ۔

مسٹر اسپیکر اس بارے میں میں نے کافی غور کیا ہے ۔ انڈین پارلیمنٹ کے پرو سیجر کے لحاظ سے اسپیکر کو یہ اختیار حاصل ہے ۔ پہلے جو پروسیجرل رولس بنائے گئے تھے ہاؤز کی منظوری کے بغیر ہی بنائے گئے تھے اسلئے اب بھی اسپیکر کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اگر وہ ضروری سمجھے تو انہیں اپنے طور پر عارضی طور پر کرے ساتھ ہی اسی لحاظ سے ان میں ترمیم کی ہے ۔

میری یہ رائے کسی رائج سوالات کے متعلق ہے میں یہ گزارش کرونگا کہ (۲) اب جو پہلے سیشن کے ہیں ان کو ہم آگے لاتے (Brought forward) کے تو ہمیں جو آن کے جوابات مطلوب ہونگے سکے بعد ہی ظاہر ہے کہ لاب یہ مسئلہ ہی ہے اس لیے جو عالی جناب کوئی نئی رائج دیں تو ان کے یہ سوالات قبول کیے جاسکتے پہلے جو رولس عالی جناب نے بنائے ہیں وہ ان کو (Adopt) کیا گیا تھا جس میں ایسی کوئی صراحت نہیں ہے میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ جو سوالات گزشتہ سیشن میں دئے گئے تھے وہ سکے جوابات ملتوی ہوں یہ جاسکے یا نہیں اس سیشن میں لیا جاسکتا یا یہ کہ وہ لیپس (Lapse) ہو جائیں گے کیونکہ ہم ان کو سمجھتے ہیں عام طور پر یہ ہوتا ہے کہ جس سیشن میں سوالات دیے گئے ہیں اسی سیشن میں ان کے جوابات دیئے جاتے ہیں اور جو باقی رہ جاتے ہیں وہ لیپس (Lapse) ہوجاتے ہیں اور وہ کوئی (Continuation) کے طور پر دوسرے سیشن میں نہیں آسکتے اب جو جناب عالی جناب نے فرمایا ہیں انکے ساتھ میں مسئلہ کو کلیر (Clear) فرمانا اسے تو مناسب ہوگا تاکہ لوگ شک و شبہ کو ہی کے دل میں باقی نہ رہے اس لحاظ سے جو سوالات باقی رہ سکے وہ ختم ہوجاسکے لہٰذا دوسرے سیشن میں ہیں سوالات کی اگر ضرورت سمجھی جائے تو دوبارہ طور پر پوچھے جاسکتے ہیں لیکن مانا کے طور پر سے سوالات کا آنا غیر صحیح پروسیجر ہوگا اور اسی لحاظ سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اب عالی جناب نے سکو جاری رکھا ہے یہ میری رائے ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ رولس اینڈ سیشن (Traditions) وہ پارلیمنٹ کے کنونشنس بھی میری تائید میں ہیں کہ پچھلے سیشن کے جو سوالات ہیں انکو رد کردیا جائے اگر پچھلے سوالات میں سے کوئی اہم سوالات ہیں اور آنریبل ممبرس انکے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو انہیں رجسٹ کیا جاسکتا ہے اور انکے جوابات جسٹ (Gist) کے طور پر دئے جاسکتے ہیں جو نہ ۲۴ سوالات دیئے گئے ہیں انکو لیا جائے تو اس سیشن کے لیے جن سوالات کی ضرورت دکھائی دے ان کے جوابات دلائے کی نوبت ہی نہ آسکی اور سادہ سوالات میں سے نہیں دئے سوالات کے جوابات اس سیشن میں نہیں دئے جاسکتے اسلیے اسی صورت میں پراکٹیکل سینس (Practical Sense) کا بھی یہی تقاضہ ہے کہ پچھلے سوالات رد سمجھے جائیں اور صرف اس سیشن کے سوالات کو لیا جائے

مسٹر اسپیکر آنریبل ممبر کو تھوڑی سی غلط فہمی ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ گزشتہ سیشن کے بعد سے رولس نافذ ہوئے تک جو زمانہ گزرا اس زمانہ کے سب سارے سوالات نہیں پچھلے سیشن کے سوالات میں شریک ہیں مگر ان میں وہ سوالات داخل نہیں ہیں جو پچھلے سیشن کی کسی تاریخ کے ایجنڈا میں رکھے گئے تھے لہٰذا سادہ (۲۴) جو سوالات ہیں وہ ایسے ہیں جو یا تو سابقہ سیشن کی کسی تاریخ کے ایجنڈا میں شریک ہی نہیں کیے گئے تھے یا ایسے ہیں جو پچھلے سیشن کے ختم ہونے کے بعد ۶ ستمبر سنہ ۱۹۵۲ء تک وصول ہوئے ہیں اسی صورت میں لیڈر

آپ دی ہاؤس نے جو بیان کیا اس میں بھی کچھ غلط فہمی ہے مجھے بھی وضاحت کرنی ہے

سری اناسی راؤ گوانے (ادھونی) ابھی جو رائے لیڈر آف دی ہاؤس نے ظاہر کی ہے میں اس حد تک رمیم کرنا چاہتا ہوں کہ پچھلے سیشن کے ختم ہونے سے پہلے جو بھی سوالات آئے ہیں انکو چھوڑ دیا جاسکتا ہے لیکن سیشن ختم ہونے کے بعد جو بھی سوالات آئے ہیں ہے اور ۱۶ ستمبر یعنی نئے رولس کے نافذ ہونے سے پہلے کے ہوں یا بعد کے نہیں لیا جانا چاہیے انکی فہرست ترتیب کیجائے جس کی جانی چاہیے میں یہ ترمیم کرنا چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ انکا آرڈر کسطرح رکھا جائے یعنی جو پہلے سوالات ہیں وہ پہلے لیے جائیں یا بعد کے سوالات پہلے لیے جائیں

شری اناسی راؤ گوانے آرڈر تاریخ کے لحاظ سے ہونا چاہیے جو سوالات آسکے ان پر تاریخ لکھی ہوگی لیکن جن سوالات پر تاریخ لکھکر نہیں آئی ہے ان میں کچھ ڈیفکلٹی (Difficulty) ہوگی جو فہرست تاریخ کے ساتھ مرتب کیجائے اس پر کسی آنریبل ممبر کو اعتراض نہیں نہ ہوگا

شری گوپال ریڈی (مدنی پلی) جو سوالات لائے گئے ہیں اگر وہ ۱۶ ستمبر سے پہلے آئے ہیں تو وہ پرانے رولس کے مطابق ہیں مگر چونکہ وہ آرڈر میں ہیں اسلیے یہ سوال ہی نہیں اٹھانا چاہیے کہ انکو پہلے لینا چاہیے یا بعد میں جن رولس کے مطابق یہ سوالات دیے گئے ہیں اسی آرڈر سے انہیں لینا چاہیے جو سوالات پہلے وصول کیے گئے ہیں انہیں ختم کرنیکے بعد دوسرے سوالات لینا چاہیے۔

श्री फूलचंद गांधी (एज्यूकेशन ऐंड पब्लिक हेल्थ मिनिस्टर) — १६ तारीख के पहले जितने भी सवालात आचुके हैं अन सब सवालात के जवाब मिनिस्टरस ने तयार कर दिये हैं। लेकिन इसमें तकलीफ यह है कि सवालात के लिये जो वक्त मुकर्रर रहता है उसमें ७६१ सवालात के जवाबात देना नामुमकिन सी बात होगी। इसलिये जिन सवालात के जवाबात आचुके हैं उनको स्टार (Starred) के बजाय अनस्टार (Unstarred) तसव्वुर कर के टेबल पर रख दिया जाय तो यह बहतर तरीका होसकता है।

شری کے ایل نرسمہا راؤ (یلندو عام) گذشتہ سیشن کے دوران میں اور اسکے بعد جو سوالات دیے گئے تھے انکے متعلق اس بحث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایسے سوالات کی نسبت دوبارہ نوٹس دینے کی ضرورت ہے لیکن اسمبلی سکریٹریٹ سے ہمیں یہ کہا جاتا ہے کہ دوبارہ نوٹس دینے کی ضرورت نہیں ہے گذشتہ سیشن میں جو نوٹس دی گئی ہے وہی کافی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اسکو ظاہر کرنا مناسب نہیں ہے

شری سری پت راؤ لکشمن راؤ سو اسکر (ورنگل آباد) ہاؤس کے سامنے سوال یہ ہے کہ جس تاریخ سے نئے قواعد بنے ہیں اس کے بعد کے سوالات پہلے لیے جائیں یا اس تاریخ سے

پہلے کے سوالات کے بارے میں جو فیصلہ ہوگا اسکے مطابق میں سیشن کی بقیہ مدت تک عمل جاری رکھونگا مگر یہ حال ہے کہ اس سیشن کے لیے جو سوالات دیے گئے تھے وہ اس سیشن کیلئے ہی ہیں بعد میں جو سوالات آئے ہیں وہ اس سیشن کیلئے ہیں رول (۴۳) میں یہ بتلایا گیا ہے کہ جن سوالات کے جوابات ہاؤس میں اورلی (Orally) نہ دیے جا سکیں انہیں دوبارہ ہاؤس کے سامنے نہیں رکھا جا سکتا فرض کیجیے ہاؤس کے سامنے ( )سوالات ہیں ان میں سے ۵۰ سوالات ختم ہونے تک گھنٹہ ختم ہوگیا باقی (۵۰) سوالات کے جوابات آئندہ بھی ہاؤس میں نہیں دیے جا سکتے بلکہ جو سوالات ان سے باقی رہ گئے ہیں ان کے تحریری جوابات ٹیبل پر رکھ دیے جاتے ہیں میں سمجھتا ہوں آنریبل ممبروں کے پاس اس سلسلے میں جو سرکولر بھیجا گیا ہے اس میں بھی یہ سوال نہیں کہ آیا پچھلے سیشن کے بچے ہوئے سوالات کو پہلے لیا جائے یا اس سیشن کے سوالات کو اس سرکولر کا آخری جملہ یہ ہے کہ

The Speaker proposes to leave the question *as* which of these two lists is to be taken up first to the decision of the House when it meets on the first day *viz* 21 11 1952

اس میں یہ نہیں ہے کہ جو رولس نافذ ہوئے ہیں پہلے جو سوالات آئے ہیں ان کے جوابات دینا چاہیے یا نہیں اس کا فیصلہ ہاؤس پر چھوڑ دیا گیا ہے لیکن اگر یہ کہا جائے کہ ان سوالات کا جواب بھی یہ دیا جائے تو یہ صحیح ہوگا اگر ہاؤس یہ طے کرے کہ ۲۶۔۹۔۱۹۵۲ء سے پہلے کے جو سوالات ہیں نہیں لیے جائیں تو وہ لیے جا سکتے ہیں اور ان کا جواب دیا جا سکتا ہے مگر یہ سوال ہے کہ اس سلسلے میں ہاؤس جو طے کریگا اسی پر عمل ہوگا میری ذاتی رائے تو یہ ہے کہ رولس بننے کے بعد کے سوالات کی جو لسٹ ہے پہلے لیا جائے اور پہلے کی لسٹ کے سوالات کو بعد میں لیا جائے تو یہ زیادہ مناسب ہوگا

شری ایس راج ریڈی مسٹر اسپیکر میں یہ بات سمجھنے سے قاصر ہوں جو بھی سوالات آئے ہیں جو وہ پہلے کے ہوں یا بعد کے وہ رولس کے تحت ہیں اور ویالڈ (Valid) ہیں اس لحاظ سے جس سلسلے سے وہ آئے ہیں اسی سلسلے سے انہیں لیا جانا چاہیے اور جن لوگوں نے سوالات پوچھے ہیں ان کو انکے جوابات حاصل کرنے کا حق ہے ظاہر ہے کہ جن آنریبل ممبروں نے اپنے سوالات پہلے بھیجے ہیں انہیں پہلے جواب ملنا چاہیے اور جو بعد میں بھیجے ہیں انہیں انکے جوابات بعد میں ملسکے لہذا میں یہ کہونگا کہ جس سلسلے سے سوالات آئے ہیں اسی سلسلے سے جوابات دیے جانے چاہئیں

شری بی ڈی دیشمکھ (بھوکردن عام) مسٹر اسپیکر سر جیسا کہ آنریبل دوست نے فرمایا

مسٹر اسپیکر جیسا کہ آنریبل دوست نے فرمایا ہے آپکا اشارہ کس جانب ہے

(Laughter)

شری بی ڈی دیشمکھ : … میرے خیال میں آنریبل ممبر نے فرمایا ہے اگر یہ بات
ہے ہوتے ہیں یہ کہونگا کہ جس سلسلہ میں سوالات وصول ہوئے ہیں اسی سلسلہ
سے ان ہی … کیا جانا چاہیے اور میں جیسے سوالات کے جوابات دے
سکتے ہیں دیے جاسکینگے باقی سوالات ان اسٹارڈ کو سمجھ (Unstarred Questions)
کے حساب سے باقی رہینگے میں سمجھتا ہوں اس تجویز سے اتفاق کیا جائیگا …
اور اسکا … ہوگا

مسٹر اسپیکر : اس وقت سوال یہ نہیں کہ کسی سوال کو چھوڑ دیا جائے یا نا طور
کیا ہے … سوالات کیے ہیں … یہ ہے کہ کم سے کم وقت میں …
جائے ہوتا یہ ہے کہ دو چار پہلے پہلے کے سوالات رکھے ہوئے ہیں اور ہاوس میں
… ہوتے تک ان میں سے … مقصد سوالات کے پیش کرنے کی غرض ہی فوت
ہو جاتی ہے اگر آرڈر کے لحاظ سے سوالات لیے جائیں تو جن حالات میں یہ سوالات پوچھے
جاتے ہیں جب تک ان سوالات کی اہمیت ختم ہو جاتی ہے آپ کو بھی اس کا تجربہ
ہے کہ ہاوس میں زیادہ سے زیادہ ۲ سوالات پوچھے جا سکتے ہیں لیکن بعض اوقات
… سوالات بھی ختم نہ ہوسکے پارلیمنٹ میں بھی کوشش کیجاتی ہے کہ زیادہ سے
زیادہ سوالات لیے جائیں لیکن وہاں بھی ۲ سے زیادہ سوالات ختم نہیں ہوسکتے آپکو
یہ معلوم کرنا ہوگا کہ … ممبر کے بعد جو سوالات پوچھے گئے ہیں ان کی اہمیت
اس سے پہلے کے سوالات کے مقابلہ میں زیادہ ہے ایک تجویز یہ تھا کہ پہلے کے ۲ ۲
سوالات بھی لیے جائیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ ۳۰ سوالات بھی ختم ہوتے
پائینگے اور نئے سوالات کیلئے تو موقع بھی نہ مل سکیگا … سمجھتا ہوں کہ یہ تھا کہ جیسے
سوالات ہیں صرف ان کی حد تک جوابات پیش کردیے جائیں اس سے صرف … ہوگا کہ
سپلمنٹری کو سمجھ (Supplementary questions) کا موقع نہ ملسکیگا لیکن اس
سے ایسا تو ہوگا کہ … سوال کا جواب تو آجائیگا اس جواب کے بعد بھی اگر کوئی سوال
کرنا ہو تو اسکے لیے موقع ہے

شری بی رام کشن راؤ : میری حد تک میں نے ایسا خیال پہلے ہی ظاہر کیا ہے
لیکن مجھے اسپر کوئی اصرار نہیں کہ کس لسٹ کو پہلے لیا جائے سوالات کے جوابات ہو
رہے ہیں … آنریبل ممبرس جس لسٹ کو چاہیں کرونولاجیکل آرڈر (Chronological order)
میں لے سکتے ہیں … بھی آدھ گھنٹے کا وقت باقی رہ گیا ہے اس وقت کے بعد باقی
سوالات خود بخود … ایسا … ہو جاسکے مجھے اسکی فکر نہیں ہے اگر دوسری لسٹ
لی جاتی ہیں تو میں … طریقہ سے جواب دونگا اسکے نتیجہ کا ذمہ دار … آنریبل
ممبرس ہیں جنہوں نے سوالات کیے ہیں میری حد تک میں نے … خیالات کا اظہار
کردیا ہے کونسی لسٹ کو اہمیت دیجائے اسکا تعین آنریبل ممبرس کرسکتے ہیں
میں تو سبھی سوالات کے جوابات دینے کے لیے تیار ہوں اب سوالات کے لیے آدھ گھنٹہ
رہ گیا ہے اس عرصہ میں جتنے سوالات کیے جاسکیں ان کے جوابات دینے کے لیے میں
تیار ہوں اس کے بعد وہ سوالات کا سلسلہ خود بخود ختم ہو جائیگا … تک آنریبل ممبر نے

ح   ے ں ے هیں ں و ے
ڈ کل   دہ ے کا ہ ہ هو و ہے ں ں و هی ہ دوم
ں ر

سری ی دی دیسمکھ س ماں ے لہ ہ ب محرس کی سب سوالب
ے ں ں ی نا کی م ے س مال کا لا ما کہ س ے ہ لب
وصول ہوے هیں ی ذ ے ن کے وبات دیے س دو ماسب هوا

م ر اسیکر و ب و سبهی سوالات کے دیے جاسکیے گو ہ کی سب
ے ں کہا جاے ہ ں ذ بے لیا اے

سری ی دی دیسمکھ ہمارا مطلب ہ ہے کہ وی ماسہ ے و ب دے
ں س سا ا ے برلات وصول هوے هیں

م ر اسیکر و س طرح جو سوالات وہ دسکیے و ں سا ذ هوجہ گے

کیا میں ہ سمجھوں کہ هاوس ط ہ ما ہے کہ کرونولاجکل آڈر
(Chronological order) کے لحاظ سے سوالات لیے جا ں

[The sense of the House was in favour of first taking up questions received before 16 9 1952 earlie]

مسٹر اسپیکر یہ فیصلہ میں سمجھتا ہوں کہ پورے سسن کے لیے ہوگا میں
آج کے لیے میں کوئی غلط فہمی نہ ہو نہ رہے اسلیے میں نے اسے صاف کردیا ہے اب
میں وی پھر سے لیا ہوں میں رکھتا ہے Questions received before 16 9 1652

Starred Questions and Answers

(Questions received before 16 9 1952)

M L A s Correspondence

*1(73) *Shri Basangowda* (Lingsugur) Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Whether an M L A has a right to correspond with Tahsildars and Deputy Collectors in matters relating to his constituency ?

سری ی رام کس راؤ سوال یہ ہے کہ کیا ہ ی مسبر ہ لاسکے کہ کسی
ام ال اے کو تحصیلدار دوم تعلقدار یا ڈپٹی کلکٹر سے ی کا سی موسی کے
ما لات میں مراسلت کرنے کا حق ہے یا کیا ؟ اس سوال کا جواب ہ ہے کہ بدیل
سمبرس ضرور تحصیلداروں اور دوم تعلقداروں کے پاس عوامی معاملات میں رورنمس
(Representation) کرسکیے هیں اور انکی توجہ کسی اهم امر کی جانب لا

سی مں کام کے رم کرنے تا عوامی سودی کے معاملات کی جانب مبذول کر سکیے ھیں لیکن یہ مناسب نہ ہوگا کہ جائے عہدیداروں اور دوم تعلقداروں کے وہ کلکٹر ہے سب یا تعلق رکھیں کہ یہ امر ان (Impression) نہ یہ ہو کہ عہدیداروں کے ورہ کاروبار میں مداخلت کرنے کا مقصد ہے

Official Dress

*2 (74) *Shri Basangowda* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Whether any official dress is prescribed for officers like Collectors Tahsildars etc when they meet hon Ministers?

سری بی رام کسن راؤ سوال یہ ہے کہ کیا عہدیداروں کلکٹر تحصیلداروں و اس قسم کے دیگر عہدیداروں کے لیے جب کہ وہ آنریبل منسٹروں سے ملاکریں کیا کوئی آفیشل ڈریس (Official dress) جیسا لازمی ہے اسکا جواب یہ ہے کہ اس وقت سارے ہندوستان میں کوئی اسٹرکٹ ڈریس ریگولیشنس (Strict Dress Regulations) نافذ نہیں ھیں مگر آفیشل فنکشنس (Official functions) کے معمولی طور پر وہی ڈریس کافی ہے جو عموماً سوسائٹی میں اس درجے کے لوگ استعمال کرتے ھیں اور جو اس قسم کا عہدہ رکھنے والوں کے لیے موزوں سمجھا جائے البتہ آفیشل فنکشنس کے لیے ایک سرکولر گورنمنٹ سے جاری ہوا ہے کہ ایسے موقعوں پر حوڑی دار پاجامہ اور کالی شیروانی استعمال کی جائے دوسرے موقعوں کے لیے ڈریس کی کوئی پابندی نہیں ہے

Behaviour of Officers

*3 (72) *Shri Syed Hasan* (Hyderabad City) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether Government are aware of the harsh and impolite treatment meeted to the members of public by the Tahsildar and Girdawar of Yellareddy taluq?

(*b*) If so what action has been taken against them for the same?

سری بی رام کسن راؤ سوال یہ ہے کہ کیا حکومت اس سے واقف ہے کہ تعلقہ یلاریڈی کے تحصیلدار و گرداور نے پبلک ممبروں کے ساتھ برا و سخت سلوک کیا ہے سوال کا دوسرا امر یہ ہے کہ اگر ایسا ہے تو حکومت نے کیا کارروائی کی اس کا جواب یہ ہے کہ تحصیلدار و گرداور یلاریڈی کی نسبت جو الزام (Allegation) لگایا گیا ہے وہ بالکل بے بنیاد ہے بلکہ برعکس تحقیقات میں معلوم ہوا کہ پبلک کے ساتھ اور خاص طور پر کسانوں کے ساتھ انکا سلوک ہمدردانہ ہے انکے حدود کے اندر انکے خلاف اس قسم کی کوئی شکایت عہدیداران بالادست کے پاس نہیں ہوئی کہ انکا رویہ برا ہے اسلیے انکے لیے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

سری سید حسن کے خلاف گو نمنٹ کے من لک کی سے عمہ
نہیں ہوئے ؟

سری بی رام کشن راؤ سرے من کوئی عمر وصول نہیں ہو

سری سید حسن کیا ہے کے کلکٹر صاحب سے دریافت کیا کہ من قسم کی کا ن
وس ہوئی ہیں ؟

سری بی رام کشن راؤ کلکٹر کی رپوٹ کی بنا ہی پہ جواب د ہے

سری ر گ راؤ د سسکھ (گنگا کھیر) کا سکلکٹر کی رپوٹ ر پہ وسہ کرے ہیں

Mr Speaker The Government h s to depend on it Next Shri K Venka ah

MISAPPROPRIATION BY VILLAGE OFFICERS

*4 (176) *Shri K Venkaiah* (Madh ra) Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether Government are aware that the Mali Patel and Patwari of Madupalli villag in Madhira taluq misappropriated the revenue collected by them in the year 1357 F ?

(*b*) Whether it is a fact that the Additional Collector Khammam ordered them to credit the amount in the Taluq Treasury ?

(*c*) If so what further action has been taken by the Government in the matter ?

(*d*) Whether the Government intend prosecuting the concerned persons ?

سری بی رام کشن راؤ اس سوال کے ں حرا ھیں ا ک ہ کہ ذا گو نمس
اس سے وھ ہے کہ مادھو لی کے

شری لکسمن کو باپو (آصف آباد عام) میں سمجھ ہوں کہ گذشتہ سیشن میں
جسمہ کے لحاظ سے سوال کے رکھکر سامنے کی ضرورت نہیں ہے

مسٹر اسپیکر وںکہ بعض وقت دوسروں کو سکا ت ہوتی ہے کہ سوال سمجھ
میں نہیں آتا اسلیے سوال دھرایا جا رہا ہے

سری بی رام کشن راؤ گروپ بنانے کے لیے تعداد بہ جمع کرتے ہیں
کہ سوال بہ دھرایا اے و میں نہیں دھراوںگا لیکن میں سمجھتا ہوں کہ دوسرے
آنریبل ممبرس کو سوال کے سمجھنے میں آسانی ہوگی

مسٹر اسپیکر ہوتا یہ ہے کہ سوال کے ہر الف اجزا کے بارے میں یہ کہا جاتا
ہے کہ جزو ( ) ہاں جزو نمبر (۲) نہیں جزو نمبر (۳) یہ سوال پید ہی ہوتا میں
سمجھتا ہوں کہ اس طرح عمل کیا جائے تو بہت دیر بعد میں جواب ختم ہو سکتا ہے

Shri Bhagwan Rao Ganjwe (Nanded) Answers will not be satisfactory

مسٹر اسپیکر کیوں مطمئن (Satisfactory) نہ ہونگے

رکن معزز نے اس سوالات کے جواب دیے ہوئے ہیں اور یہ سمجھا جاسکتا ہے کہ آنریبل ممبر انکو پڑھکر آئے ہیں اور اس طرح سوالات کے جوابات سے وہ پوری سمجھ جائینگے کہ کس سوال کے جواب میں کیا کہا گیا اور کس کے جواب میں نہیں

شری مہی شاہ جہان بیگم (رنگی) زیادہ بہتر طریقہ تو یہی ہوتا کہ ... میں دیدیا جائے

مسٹر اسپیکر لیکن ان سوالات کے جواب میں صرف ہاں یا نہیں نہیں کہا جاسکتا بعض میں تفصیلات کی ضرورت بھی ہوتی ہے

شری بی رام کشن راؤ جی جواب یہ ہے کہ ... کلکٹر کے پاس ایک شکایتی درخواست پیش ہوئی تھی کہ موضع مادھو ... مدھوہ کے ... سواری سے جب یہ رقم وصول کیا تھا اڈیشنل کلکٹر نے موقع پر جاکر ... کی تحقیقات کے سلسلہ میں معلوم ہوا کہ کو سرکاری رقم کا غبن نہیں ہوا رقم ... کیا گیا تو تحصیل کے خزانہ میں جمع کیا گیا۔

Shri K Venkaiah The hon Minister should know that this amount was not credited in the Treasury in time but was credited only after the ryots complained and that too after two or three years The complaint was made to the Tahsildar but was disposed of by the Additional Collector

شری بی رام کشن راؤ کوئی صاحب ... کی نہیں ہے کہ یہ رقم خزانہ میں کب جمع ہوئی لیکن اتنا معلوم ہے کہ رقم وصول کی گئی اور خزانہ تحصیل میں جمع کی گئی رقم کے جمع کرنے میں کسی تاخیر ہوئی اسکی صراحت نہیں ہے ۔

Shri K Venkaiah Is it then a case of misappropriation of public funds punishable with imprisonment for two years or a case of temporary misappropriation ?

مسٹر ڈارا اگر تکلیف (ڈاکٹر چنا ریڈی) جب ... اب ہندی ... دیے جارہے ہیں تو سپلیمنٹری سوالات بھی ہندی میں کیے جائیں تو مناسب ہے۔

مسٹر اسپیکر چونکہ ہمارے اس ہاؤز میں ... زبان تسلیم کی گئی ہیں لیے کسی خاص زبان میں سوالات کرنا لازمی نہیں قرار دیا جاسکتا

شری مہی شاہ جہان بیگم۔ لیکن جب ہندی عام فہم زبان ہے ... سوالات ہندی میں کیوں نہیں کیے جائے ؟

مسٹر اسپیکر : جب تک ہمارے رولس میں ترمیم نہ ہو جائے اوس وقت تک ان
ممبران [illegible] کہ میں نے پہلے ہی کہا ہے ہم اوریجنل سوالس نہ جانے دیں
کی اسی طرح دوسروں کی سمجھ میں بھی آئے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ وہ [illegible] زبان
[illegible] کی حکومت کی سمجھ میں سکے حال کوں [illegible] سمجھتے ہیں کہ کی
اسی [illegible] کی سمجھ میں نہ آئے۔ انکو اصرار ہے

శ్రీ కె వెంకయ్య — పోలీసు యాక్షన్ (Police Action) తరువాత ఆ రకము భూములు [illegible] ఆ రకము భూములు [illegible] వచ్చుకుండా పట్టాదారు రెండు సంవత్సరముల నుండి [illegible] ఈ విషయము [illegible] తెలియగాని [illegible] (Application) [illegible] తర్వాత దానిని [illegible] (Additional collector) వద్దకు [illegible] ఈ రెండు సంవత్సరముల [illegible] దానిమీద [illegible] తర్వాత [illegible]

مسٹر اسپیکر : اب یہ سوال کر رہے ہیں یا ارگومنٹ (Argument)

The Minister for Labour Rehabilitation Planning and Information (Shri V B Raju) It cannot be a supplementary question

Mr Speaker It is not a supplementary question but an argument Let us proceed to the next question

KHARIJ KHATA LANDS

*5 (177) *Shri K Venkaiah* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

What is the policy of Government in respect of the distribution of Kharij Khata " lands ?

سری بی رام کشن راؤ : خارج کھاتہ اراضیات کے بارے میں لاونی رولس میں
حکومت سرکیولر نمبر ۹۴ مورخہ ۱۶ / ۱ / ۵۰ع کے ذریعہ مشتہر کیا گیا ہے اسکی رو سے
ولعالدکلاسس (Notified classes) سے کوئی رقم نہ لیتے ہوئے کمیشن کے
طور پر انکو منتقلی دینے کے احکام جاری کیے گئے ہیں۔ حال ہی میں حکومت نے اس
قسم کی زمینات کو خاص طور پر تلنگانہ میں ایسے لوگوں کو دینے کا تہیہ کیا ہے اور
اس کے لیے ایک ڈرائیو (Drive) شروع کیا ہے۔ اسپیشل لاونی رولس
کے درجہ ہے گورنمنٹ کے احکام ہیں کہ اگر کسی شخص کے قبضہ میں کوئی زمین ہو
اور اسکے پاس پہلے ہی سے کوئی زمین نہ ہو اور وہ شخص ہریجن یا بیاک ورڈ کلاس
کا ہو تو اسکا قبضہ جاری رکھا جائے اور جن لوگوں کے پاس پہلے ہی سے زمینات ہیں
اور انہوں نے کسی زمین پر سرکاری اجازت کے بغیر قبضہ کر لیا ہے تو ایسی صورت میں
ان لوگوں کا قبضہ برخاست کرکے مستحق لوگوں کو اس کا قبضہ دیا جائے۔

శ్రీ ఎ. పి. కద్దు —ప్రిఫరెన్సు (Preference) యివ్వబడుట ఇవ్వవలసి వస్తే నెవ్వరు ఎంచన్న వారెవరు దీని మూలముగాని ఏర్పడుగా ఒకటన్న గాపటువ వారికి బ్యాక్‌వర్డ్ క్లాస్ (Backward Class) గాని వారికి వచ్చేవరు వాటని గనని విలువ రాదా?

శ్రీ బి. రామకృష్ణారావు —అటువంటివి ప్రత్యేకపవి ఉంటే విలువన్నాయి

శ్రీ ఎ. పి. కద్దు —గాని వాటని కూడా సిద్దరువద్ద అనుకరాగా విరాం ఐదు ఆ మీయుం మీరు అలాగ?

శ్రీ బి. రామకృష్ణారావు —కూడా సిద్దరు విచారించబడు కల్కరువద్దకు వాటి కొంచెం తర్వాత ఎపెమ్మారోర్సు అరువాత మిమ్ములు (Minister) దగరక రావాలి

شری گست راؤ واگھمارے (دیگلور عموط) ما اگر رکسی ماحس (Margin) گا مرن ر ک رعر کے لیے د ہے و ور ہ ہے کے اوجود بھی گ وہاں کی رعایا ہ من (Press) کرے کہ ہ عدن کو من قسم کا لسلہ ہ د ا ہ ہے و نا گورنمنٹ سے مطالبہ پر عور کر سکتی ہے ؟

Mr Speaker No hypothetical case should be discussed

شری بی رام کس راؤ میں ہ وصاحب کردنا ہ ھاہوں

مسٹر اسپیکر پالسی کی وصاحب قانون میں کرد گی ہے

سری گست راؤ واگھمارے گورنمنٹ کی جانب سے تو اعلان ہوچکا ہے لیکن اسکے وجود بھی گر رعایا نے من پر سرار کیا کہ مرصوں کو می ہ دھائے نوا ہی صورت میں گورنمنٹ کی کیا پالیسی ہوگی ؟

مسٹر اسپیکر گر قانون کے خلاف کوئی مطالبہ ہو تو ظاہر ہے کہ ایسے ہما جاسکا

سری اسب ر یڈی (نالگنڈہ) کیا ہ صحیح ہے کہ مس ل لاوی رولس کے تحت حکومت نے جو اراضی دی ہے اس پر مالگزاری معاف کرنے کی نسبت وہ عور کررہی ہے ؟

سری بی رام کس راؤ اسسمل لاوی رولس کے تحت ہرصوبہ ور نا کہ ورڈ کلاسس (Backward Classes) کے لوگوں کو جو راصیات دی گئی ہیں وہ اس صراحت کے ساتھ دی گئی ہیں کہ جب تک کہ ہ رسات ٹھیک طور پر قابل کاشت نہ ہوجائیں ۔

Mr Speaker Is there a provision?

Shri B Ramakrishna Rao Yes there is provision

Mr Speaker Then the hon Chief Minister may say there is provision in the Rules

سری جے رام ریڈی (نرساپور) گاؤں کے لیے جو اراضی مختص کی جاتی ہے

مسٹر اسپیکر سوال کرنے سے معاف ہی ہے

TANK BED LANDS

*6 (118) *Shri Gopidi Ganga Reddy* (Nirmal General) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether Tank bed lands were auctioned amongst the harijans in Nirmal taluq last year ?

(*b*) If so what is the extent of land so auctioned ?

شری بی رام کشن راؤ (الف) ویہ ح ہیں کیا گیا بلکہ و ں ہ ہ عون کو ایک سالہ کاشت پر مہر سسب (Assessment) کے دی گئی

(ب) ہرجنوں کو ساح ۲ ۲۸ ا کر ہو گئے ر ی د گئی ہے

سری بی راجہ رام (مو) کیا یہ صحیح ہے کہ سی سال سے بارے تک بلس (Tank beds) ہراج کے جارہے ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ سک بدس کے بے ہیں ک لہ کا سے کے کام ہیں ی لحاظ سے عمل ہو رہا ہے

شری کسٹ راؤ واگھمارے اگر کس (Tanks) ک ہوں و ک س بی الاٹ (Allot) کیا جاتا ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ عاوا سک بدس کا ہ ہیں د احاطاسوے اسکے کہ ابھی ہ اج کا ے

سری بی راجہ رام جانے ہ ول ہ کہ راے م حصول لنک ا بی ر ب ہ عون کو دی ی ہیں لیکن ب لالحاظ ہ ہیں مال و ڈکلاس کے ے رہ ب ہرج کیے جاتے ہیں

سری بی رام کشن راؤ گو سے ہرجنوں کے سا ہ ہ عا سکی بھی گذشتہ ور سوسہ سالوں میں ما ہوا ہ لیکن سے دیکھ گ کہ لوگ بلا ا ارت س ط ح سک بدس پر قبضہ کرنے لگے ہیں وسعی کے ہ ہ ون کی مدی کسے ے گی او اب اس بارے بی کوئی رعا ب ہیں کیجاں

سری رام چھپا (سر ر) کیا گ ر ب سمجھتی ہے کہ ب ہرجہ ن کے ساتھ ا بی رعا ب نہ کی ہے ؟

مسٹر اسپیکر یہ اب دیا ہوا ہو د د ا گیا

شری بی راجہ رام کیا یہ ہیں ہ کیا ک ہ اج مرف ہرجنوں کے درمیان کرایا جائے ؟

شری بی رام کشن راؤ ہم جس وقت تک یہ کو کہ دے کے دو ہے
یہ کہ میں بس سرکار سے ارجن رکھا ہے کا

RAICHUR SWAMY

*7 (201) *Shri L. K. Shroff* (Raichur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether any land was granted by the District Collector of Raichur to a certain person popularly known as Raichur Swamy about an year ago ?

(*b*) If so what is the extent of land ?

شری بی رام کشن راؤ (الف) یہ ی گرولنگا سوامی کو رائچور میں جو زمین دی گئی ہے وہ ۵۸ ایکڑ ۳۰ گنٹے ہے جس میں سے کچھ سروے نمبر ۲۰۲ میں واقع ہے (ب) یہ (۲) گنٹے ہے رائچور ناؤن کے گنج میں واقع ہے سکے بارے میں کچھ مزید یہ کہا جا رہا ہے کہ یہ سوامی جی کی زمین ہے لئے جمعہ مال سے نہیں دی جا سکتی بلکہ ان کی ہوئی زمین کے علاوہ وہاں دواخانہ رکھ (۲۷) سرح گز زمین ۲ رقبہ بحساب سرح گز کے حساب سے گرولنگا سوامی کو دی گئی ہے اور ان سے سوامی جی کی اجازت سے اسے ملگیاں بنائی ہیں

شری پی پلار نڈی (عالم پور وگدوال عام) کیا میں یہ پوچھ سکتا ہوں کہ ابھی یہ زمین کیوں دی گئی؟

شری بی رام کشن راؤ انہوں نے درخواست دی تھی اسلئے ابھی دی گئی

شری مرلیدھر راؤ کامتکر (مالکی) کیا سوامی جی ہر جس میں

(Laughter)

Mr Speaker How does that question arise here ? Let us proceed to the next question

DISPOSSESSION OF TENANTS

*8 (92) *Shri Veerendra Patel* (Aland) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Rani Saheba of Dharmapal Samastan of Chincholi taluq is dispossessing the tenants forcibly and transferring the seri inam lands in the name of her relatives and servants ?

(*b*) If so what action has been taken by the Government in the matter ?

شری بی رام کرشن راؤ (الف) ری لکسمی بی کے مقدمے در (Tenants)
کے مقدمات میں کئے ہیں کہ جن کے اکے کے دخل کیا ہے ان میں سے ان کے
تحصیل میں ر تعداد ہیں ایک مقدمہ میں سب (Tenant) کے حق
ہو ر ہوسکی ہے یہ بات کی ہے کہ ہے ٹائکر کے پاس ان پیش ہوئی ہے ہے کہ
بے دخل کیا ان مسئلہ کی بازمی سے ری لکسمی ای نے ورڈ ف روپے میں ہر ہ
کیا ہونکہ تحصیل میں جن نے اپنا دعوی نا ہیں کیا ملے وہ د حکم گیا

(بی) تحصیل میں ایسا کوئی مقدمہ نہیں ہے کہ ری لکسمی بی اے فر سد وں
کو وسائب مسل کر رہی ہیں

شری وی رمدر شل کیا یہ تیگ مں (figures) سنہ ۱۹۵۲ع کے بارے کے
ہیں یا لیسٹ (latest) ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ میرے اس اس وقت سرکاجواب جن ہے ہو د وصول
ہوئے ر پلانسکا ہے ن

Illegal Evictions

*9 (93) *Shri Veerendra Patel* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether and if so how many tenants have been dispossessed of their lands illegally by the land lords in the district of Gulbarga specially in Chincholi taluq ?

(*b*) What action has been taken by the Government against the land lords for such illegal evictions ?

شری بی رام کشن راؤ اسےاور بی دونوں کا ایک ہی جواب ہے گلبرگہ ضلعہ
میں جاری کمس کا فیصلہ مسس کے مطابق ہوا ضلعہ یادگیر میں (۳۳) میں سے
( ) کیسس میں ہمیشہ کے موافق ہو ہوئی ہے اور ان مقدمات میں ابھی مقدمات
جاری ہیں تعلقہ سا ور میں ۸ مقدمات میں سسس کو قبضہ واپس دلایا گیا ور
تعلقہ یادور کے دس مقدمات سسس کے موافق طے پائے کورنگل تعلقہ میں ۳ ن
سے ۲ مقدمات سسس کے موافق فیصل ہوئے ہیں اور انکو قبضہ واپس دلایا گیا ہے
معلوم اور گلبرگہ ضلع کے دوسرے تعلقوں کے بارے میں ابھی صحیح اعداد و شمار وصول
نہیں ہوئے ہیں کاں نوٹس کے دے جانے پر مواد آنے کے بعد جواب دیا جائیگا

Mr Speaker Let us proceed to the next question The hon Member is absent

UNLAWFUL OCCUPATION

*11 (375) *Shri S Rudrappa* (Chitapur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that in village Khandal Gulbarga taluq a Government building (ex Jagir tahsil Office) has been occupied by the Patwari Shri Seshagiri Rao since Police Action ?

(*b*) Whether the same Patwari is refusing to vacate the building inspite of the Tahsildar s orders ?

(*c*) Whether the Tahsildar submitted a report to the Collector Gulbarga on 31 1 1952 to order the eviction if necessary through Police help and to take severe action against the Patwari for having acted against the Government interest ?

(*d*) If so what action the Government intend to take in this matter ?

سری بی رام کسن راؤ من سول کے ہ راحر میں سب کام ب ا ک می
ما ہ د ہ رہا ہے

مسع کھنڈ ل میں جو ا گری مصل کی بلڈنگ ہے میں ؛ وہاں کے ہ ری
مس گر روکا مسبہ ہے سسکر اف کولس(Inspector of schools)
ے س بلڈنگ ک سکو ل کے لیے دیے کی جو بر کی گاوں والوں نے اور مطبہ کا گ س
کمس ہے بی ر سوڈ ارکمس کے پاس مکی مکا ـ مس کی اور نہ ـ اعس کی کھو مکان
ہ د ں کا اڑکمسب کو د ا جاے اس وب وہاں کا مدرسہ حاوڑی میں ہے جہاں دی
مگہ ہیں ہے اس سلسلہ میں معصلدار گلر گہ نے ممعاب کی اور نہ رپورٹ پس کی کہ
پہ ری کا قبصہ نامہ ر ھونے کی ما برا ہے وہاں سے ھٹا دیا جائے لکن محصلد ر
کے حکام کی نارصگی سے مداری نے عل کی ہے جو کلکٹر کے پاس ر ممعاب ہے

سری حیدر سنگھ پٹل (کملا ور) کیا گورنمنٹ کو معلوم ہے کہ ا رسہ
ہ دوری ں ں لکہ ہ گر کی بلڈنگ میں ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ ر رٹ میں اسکہ حاوڑی بلایا گیا ہے

MEDIUM OF INSTRUCTION

*12 (295) *Shri Chandrasekhara Patel* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

The number of schools in Gulbarga district having the medium of instruction in Kannada Telugu Marathi and Hindustani

*10 (351) Answers under unstarred questions and answers

and the number of schools having the medium of instruction both Hindustani and any other regional languages ?

श्री कुलधर गाथी —जिसका जवाब यह है कि सेकण्डरी (Secondary medium) कनडी में (१) तेलगु में (१) कनडी व हिन्दुस्तानी में (१३) मराठी व हिन्दुस्तानी में (१) तेलगु और हिन्दुस्तानी में (३) कनडी मराठी हिन्दुस्तानीमें (४) तेलगु कनडी व हिन्दुस्तानी में (१) और कनडी व मराठी में (२) स्कूल्स हैं। इसी तरह प्रायमरी कनडी मिडियम में (५०६) मराठी के (१०) तेलगु के (१२०) हिन्दुस्तानी के (२) कनडी व हिन्दुस्तानी के (७१) मराठी व हिन्दुस्तानी के (२१) तेलगु व हिन्दुस्तानी के (९०) कनडी मराठी व हिन्दुस्तानी के (१२) स्कूल्स हैं।

سری گوندی کنکار لی کیا مدرس کے علاوہ دوسرے لوگ بھی ان مسئلوں پر بحث کر سکتے ہیں ؟

مسٹر اسپیکر مسئلہ ان مسئلوں کے متعلق کوئی دوسرے بھی بحث کر سکتے

سری گوندی کنکار لی وہاں ایک سا دینی معلوم ہوتا ہے

مسٹر اسپیکر وہ ڈوکیٹ جنرل ہیں کاسٹیٹیوشن کے لحاظ سے یہیں یہاں بیٹھنے کا حق ہے

EDUCATION DEPARTMENT

*13 (193) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) Whether any persons serving in other departments were appointed in the Education Department during the years 1949 50 1950 51 and 1951 52 ?

(*b*) If so what is the number of persons so appointed ?

(*c*) What are the reasons for such appointments ?

श्री कुलधर गाथी —पहले जुज का जवाब है हां।

दूसरे का जवाब यह है कि एक स्टेटमेंट जिसमें साथ दिया गया है जिसको पढ़ने के लिए तकरीबन १५ मिनिट लगेंगे लेकिन चूंकि यह सवाल किया गया है इसलिये अगर जनाब इजाज़त दें तो मैं इसे पढ़ देता हूं।

مسٹر اسپیکر سوالات کا وقت ختم ہو چکا ہے اس مواد کو ٹیبل پر رکھ دیجئے

[Statement

Statement showing persons of other Departments appointed in Education Department

Serl. No	Name of the Office	Gazetted 1949-1950	Gazetted 1950-1951	Gazetted 1951 1952	Remarks	Non Gazetted 1949 1950	Non Gazetted 1950 1951	Non Gazetted 1951 1952	Remarks
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
1	Asafia State Library	Nil	Nil	Nil		Nil	1	Nil	A typist knowing Urdu and English typing was required and one having that qualification was transferred from the Office of the Accountant General
2	Archaeological Department	Nil	Nil	Nil		Nil	Nil	1	Due to lack of an efficient hand in the Department for the post of the Accountant (150 250) a graduate in Commerce serving in Commerce & Industries Department was transferred and appointed to the post in the year 1951 52
3	Central Records Office	Nil	1	Nil	An Officer of the Revenue Dept was appointed temporarily as Director Central Records Office which is an administrative post	1	2	Nil	In the reorganisation scheme of this Dept one post of Supdt was earmarked for a Telugu knowing candidate and one 2nd grade post for a Marathi typist Due to want of qualified hands one Telugu graduate was appointed in 1949 50 by transfer from the Office of the Secretary Education and one Marathi typist in 1950 51 from the Collector's Office Hyderabad District One English typist was also appointed from the retrenched army personnel

4	Dept of Public Instruction	[illegible]	[illegible]		Four Officers were taken from the Osmania University on account of their suitability and knowledge of regional languages One was taken from the Jagir dar College One Officer was taken from the Election Commissioner s Office as he was qualified and found suitable for the post of Asst. Director of Public Instruction	1	Nil	10	Most of the people have been appointed as teachers in Primary & Middle Schools A few people have also been appointed as clerks in Middle & High Schools and one in the Office of the Inspector of Schools The applications of these people were recommended by the concerned Departments As there were vacancies and these people possessed the necessary qualifications they were appointed
5	Department of Technical & Vocational Education	1	Nil	Nil	On administrative grounds	6	6	5	The people appointed are Lady teachers qualified in Domestic Science Physical Instructors and Artisan and Machine Shop Instructors As there were no suitably qualified hands in the Department these people were appointed on the recommendation of the concerned Departments or after being selected by the Departmental Selection Committee as they possessed the requisite qualifications

سری‌ادھو راؤ شل (عادل اباد) و ب آرڈر یہ رولس کے کسس ۸ے ۱۶ میں بتایا گیا ہے کہ حکی کی بن کے ساتھ یہ بھی لکھنا ضروری ہے کہ کس تاریخ کو جواب دیا جا جاے آنریبل ممبر کو معلی کے سمن (Summon) کے بعد ہی تاریخ معلوم ہوتی ہے رولس میں یہ نہیں ہے کہ کتنے عرصے تک کتنے دن پہلے نوٹس بھیجی جاسکے ہر منسٹر آنریبل ممبر کو سوالات کے جوابات کیلئے تاریخ لکھنے میں دشواری ہوگی

مسٹر اسپیکر یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ممبروں کے روٹیشن (Rotation) کے بارے میں کافی عرصہ پہلے اطلاع دیجاتی ہے ایسا نہیں ہوتا کہ سوال کا ہے وہ دن کی بابت دیجائے اور پھر ۸ دن میں ہو

سری‌ادھو راؤ شل ۔ حال فالحال کوئی ڈفنٹ رولنگ (Definite Ruling) دیں تو مناسب ہے

مسٹر اسپیکر ۔ اس رولنگ کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہاوس کی تاریخ مقرر ہونے کے بعد ہی ہم اسکے متعلق غور کرسکتے ہیں ۔ روٹیشن کی نوٹس (۲) ہفتہ پہلے دیجاتی ہے

سری انامی راؤ گوانے ۔ سکتے ہیں یہ ہونا کہ جب تک روٹیشن معلوم ہو سوالات نہیں بھیجے جا سکتے

مسٹر اسپیکر ۔ ہاں نہیں بھیجے جاسکتے لیکن سکے لیے (۲) ہفتے کا وقت بھی ملتا ہے

Unstarred Question & Answers

(Questions received before 16 9 1952)

GOVERNMENT CAR ABROAD

*10 (351) *Shri Ch Venkat Ram Rao* (Karimnagar) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Shri M K Vellodi the previous Chief Minister took possession of a car belonging to the Government of Hyderabad from the possession of the then Agent General of Hyderabad in London and sent it to his son in law who is in Government of India Foreign Service?

(*b*) If so what action has been taken in the matter by the Government?

(*c*) What is the cost of the car?

Shri B Ramakrishna Rao (*a*) There was no Agent General of Hyderabad in London when Shri M K Vellodi was the Chief Minister of the Hyderabad Government

(b) & (c) In view of (a) above (b) & (c) do not arise

Transfer of an Inspector of Schools

*14 (194) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether it is a fact that the predecessor of the present Inspector of Schools of Raichur district on his transfer did not give full charge of his Office?

Shri Phoolchand Gandhi The answer is in the affirmative The Inspector has been suspended and an inquiry into the matter is being held by Deputy Director of Public Instruction Western Circle Hyderabad

Rules of Promotion

*15 (195) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) The rules that generally govern promotions from one grade to another in Education Department?

(b) Whether any cases of infringment of these rules have come to the notice of the Government during the last two years?

(c) If so the reasons for such infringment?

Shri Phoolchand Gandhi (a) Promotions from one grade to another are governed by consideration of seniority cum efficiency

Due to the introduction of regional languages as the media of instruction officials possessing knowledge of the regional language in question have had to be promoted irrespective of the seniority of others who lacked knowledge of the regional languages in question

In regard to the promotion of clerical staff academic qualifications efficiency experience and knowledge of the English language are taken into consideration

(b) The question is rather vague An aggrieved person can appeal to the next higher authority and such appeals are dealt on merits of each individual case

Item No (c) is covered by the answers to items Nos (a) & (b)

Maternity Hospital

*16 (120) *Shri Gopidi Ganga Reddy* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether there is a proposal before the Government t open a maternity Hospital at the Nirmal Taluq Headquarters ?

• *Shri Phoolchand Gandhi* There is a demand from the Public to start a Maternity Hospital at Nirmal but the proposal could not be finalised due to paucity of funds

Excavation of Ancient Relics

*17 (244) *Shri J Rama Reddy* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) The total amount of money spent on the excavation of ancient relics at Kondapur of Sangareddy taluq and what is the historical importance of those relics ?

(*b*) Whether some of these relics have been transferred to Hyderabad in spite of the fact that there is a museum existing there itself ?

(*c*) What relics have been so transferred to Hyderabad ?

(*d*) Whether it is a fact that even after two years of the completion of excavation work wages amounting to Rs 2 500 have not been paid to the 30 labourers employed for six months on this work even though this fact has been brought to the notice of the Government ?

(*e*) If so will the Government take necessary action for early payment of the wages ?

(*f*) Who is responsible for such long delay in the payment of wages ?

Shri Phoolchand Gandhi (*a*) A sum of about Rs 1 50 000/ has been spent on the excavations of Kondapur

The importance of these excavations lies in the knowledge gained on the Andhra Satavahana period A brief account of these excavations and their importance has been published in the Annual Reports of the Archaeological Department in the learned journals like the annals of the Bhandarkar Oriental Research Institute and the Bulletin of the Hyderabad Archaeological and Historical Society A monograph on Beads of Kondapur is in Press and another on the Terro cotta Figurines is under preparation by the Director Archaeological Department

(*b*) It is a fact that some of the articles have been transferred to the Archaeological Museum of Hyderabad for purposes of study by experts here and also to relieve congestion at the Museum at Kondapur The Museum building at Kondapur is very small

will be not accessible in bad weather on account of the condition of the last five miles of the road after it branches off from the main road

The antiquities of Kondapur transferred to Hyderabad Museum are open for inspection to all scholars and visitors and in fact are more easily accessible

(*c*) The objects transferred number to several thousands and it is not possible to give a complete list The relics transferred are of the following type

(*i*) Beads

(*ii*) Terra cotta figurines

(*iii*) Broken pottery of perforated variety

(*iv*) Incised ware

(*v*) Painted Ware

(*vi*) Ordinary Megalithic ware

(*vii*) Inscribed ware

(*viii*) Rivetted ware

(*ix*) Animals terra cotta

(*x*) Terra cotta Amulets

(*xi*) Terra cotta cult objects

(*xii*) Beads of Chalcedeny bone agate carnalian etc

(*xiii*) Stone axes of various shapes and sizes

It may be noted that only a few representative specimens of each one of the above categories have been transferred to the Hyderabad Museum while the majority of the objects are still in Kondapur

(*d*) (*e*) and (*f*) Kondapur has been declared a national site from 1st April 1950 and all excavation work done there has been stopped However the Director of Archaeology has reported that only 7 persons approached him claiming salary for three months from 1st April 1951 They admitted that though they were not employed on any excavation work during this period they had looked after the site to avoid cattle trespassing and were claiming salary on that account Payment to them therefore perhaps was withheld because they were not employed with the sanction of competent authority Nevertheless the Director Archaeological Department has been instructed to see that payment of any amount that may be admissible to these labourers should be made immediately and the expenditure incurred might be recovered from the Government of India subsequently

MATERNITY WARD

*18 (134) *Shri Gopalasastri Deo* (Mudhol) Will the hon Minister for Public Health and Education be pleased to state

Whether it is a fact that a fund was collected from the p blic for strting a maternity ward in the Government Hospital at Nanded and if so when ?

Shri Phoolchand Gandhi The Medical Department does not know about the amount collected

MATERNITY HOME

*19 (134a) *Shri Gopalasastri Deo* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the fact that the newly constructed Matern ty Home (Nanded) at a cost of Rs 30 000 is now in a collapsing state

(b) If so who has suggested erection of this build ng on black soil which has resulted in sheer waste of publ c moneys ?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The Hospital which was constructed on the black soil has developed several cracks but as reported by the Collector it is not in any way in a collapsing condition

(b) The erection work was carried out privately through petty contractors and not by Government

RURAL RECONSTRUCTION WORK

*20 (353) *Shri K Venkat Ram Rao* (Chinnakondur) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether any rural reconstruction work was done in Karimnagar district by the Health Department during the year 1950 51 ?

(b) If so what are the villages where such work was carried on ?

(c) What is the exact nature of work undertaken and the ex penditure incurred in that connection ?

Shri Phoolchand Gandhi (a) Yes

(b) The names of the villages where rural reconstruction work was carried are as follows

(1) Veenavanka

( ) Kalupalli

(3) Valabhapur

(4) Kanapaithi

(5) Tekurthi

(6) Korapalli

(7) Sidabad

(8) Suside

(9) Bgri

(10) Elugunlhakunta

(11) Dharmaram

(12) Komatpalli

(*c*) The nature of the work consisted of

(1) Health Education by means of lectures and personal talks

(2) Medical relief by the provision of village Medicine Boxes and weekly visits of the Health Inspectors and the Medical Officer incharge of the rural sanitation unit located at Jammikunta and treating minor ailments on the spot

(3) Treatment of more serious cases in the Hospital at Jammikunta

(4) Improvement of environmental conditions by opening new doors and windows in old and ill ventilated houses by digging new soakage pits by providing in co operation of the villagers new surface drains wherever possible

(5) Prevention of epidemics by vaccination against Small pox as a routine measure and by anti Cholera and anti Plague inoculations whenever needed

(6) Periodical disinfection of wells

(7) Provision of domiciliary maternity aid to women in the villages

(8) Improving the registration of births and deaths by the Health Inspectors who periodically attend to the registration work The total expenditure incurred on the unit was Rs 14 041 15 8

POOR BOX COLLECTION

*21 (354) *Shri K Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be plaesed to state

Whether and if so what is the amount collected and spent in the name of poor patients (Poor Box Collection) in Karimnagar Civil Hospital from the beginning of this year?

Shri Phoolchand Gandhi Rs 1 500/ were collected and spent in the name of poor patients (Charity Box) at the Karim nagar Hospital

WATER SCARCITY

*22 (100) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) Whether the Government are aware that Karimnagar town suffers from acute water scarcity every year during summer months?

(*b*) Whether it is a fact that the two tanks which are near the town dry up after the rainy season and the town people have to depend upon Maner river which is 3 to 4 miles away from the town for drinking water?

The Minister for Local Self Government (Shri Annarao Ganamukhi) (*a*) Karimnagar Town does suffer from water scarcity during the summer months but it is not a fact that there is an acute scarcity of water every year during the summer

(*b*) The two tanks adjoining the town usually go dry in summer There are a large number of wells both Municipal and private which supply drinking water to the towns folk

MUNICIPAL ELECTIONS

*23 (99) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the returning officers for Municipal Elections conducted the Municipal Elections on the basis of old general electoral rolls?

(*b*) Whether it is a fact that constituencies were delimited on the basis of total number of voters only instead of on localities and their concerned voters?

(*c*) Whether it is a fact that copies of election rules regulations and Municipal Act were not supplied to the political parties specially in Karimnagar district?

Shri Annarao Ganamukhi (*a*) The electoral rolls prepared under the Representation of the Peoples Act 1950 for the General

Flect ons which had been brought up to date were used for the Mu ucipal Elections in the Districts

(*b*) This is not correct C nstituencies were formed on the basis of localities or the principle of contiguity of houses in compact blocks

(*c*) Copies of Rules and Regulatio is were suppl ed to the Collectors and were available on payment of cost at his office as also at the office of the Chief Electoral Office Hyderabad

WYRA PROJECT

*24 (181) *Shri K Venkaiah* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the roads between the villages covered under Wyra Project have not been repa red for the last twenty years and are as a result unserviceable?

(*b*) If so whether the Government contemplate repairing the same?

Shri Annarao Ganamukhi This matter does not concern my Department

SCARCITY OF DRINKING WATER

*25 (165) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) Whether Government are aware of the scarcity of drink ing water in Suipur taluk?

(*b*) What is the total number of drinking water wells in this Taluk?

Shri Annarao Ganamukhi (*a*) There was some scarcity of drinking water due to insufficient rains this year

(*b*) There are 13 drinking water wells constructed by Local Government Department besides a large number of private and public drinking water wells for the use of public in the villages of the Taluq

RAICHUR SWAMI

*26 (202) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

Whether the Chairman of the Raichur Municipality granted an open space in Raichur City called the Purana Myadarwadi to Shri Raichur Swami about a year or so ago? If so on what terms?

Shri Annarao Ganamukhi A piece of Government land measuring 164—7½ situated on Unani Dawakhana Road Mondhwadi Raichur was sold and not granted in March 1951 to Shri Gurulinga Sivacharia Swami of Raichur This was sold by the Additional Collector Raichur in exercise of the powers vested in him as a Revenue Officer and not as President of Raichur Municipality

The land was sold at Rs 2 0 0 per square yard

SCARCITY OF DRINKING WATER

*27 (55) *Shri Achutrao Yogiraj Kavade* (Kallam) Will the hon Minister for Local Self-Government be pleased to state

(*a*) The number of wells in Kallam Town?

(*b*) Whether Government are aware of the scarcity of drinking water in Kallam Town?

(*c*) Whether the Government have received any representations from the people in this connection?

(*d*) What action do the Government propose taking in the matter ?

Shri Annarao Ganamukhi (*a*) Kallam Town (Osmanabad District) has 14 wells?

(*b*) Government is aware that there is scarcity of drinking water in Kallam Town

(*c*) Yes

(*d*) Preliminary investigations showed that the cost of the scheme for water supply was roughly estimated at over Rs 5 lakhs The scheme could not be taken on hand because of non availability of funds

VILLAGE PANCHAYATS

*28 (56) *Shri Achutrao Yogiraj Kavade* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) Whom do the Government consult while nominating persons to the Village Panchayats ?

(*b*) Wheather defeated candidates are nominated to the Gram Panchayats?

Shri Annarao Ganamukhi (*a*) The Deputy Collector with the approval of the Collector selects suitable persons for nomination

(*b*) No report that a defeated candidate has been nominated has been received by Government

WELLS FOR HARIJANS

*29 (130) *Shri Madhao Rao Nirlekar* (Hingoli Reserved) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) The number of wells in Hyderabad State that are being utilised by the Harijans for drinking water?

(*b*) The number of such wells in Parbhani district?

Shri Anna Rao Ganamukhi (*a*) The number of wells in Hyderabad State for Harijans according to the records available is 6 695

(*b*) The number of such wells in Parbhani district is 205

FIRE SERVICE STATIONS

*30 (161) *Shri S Rudrappa* (Chitapur) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) The number of places in the State where Fire Service Stations have been set up?

(*b*) Whether the Government intend to open Fire Service Stations in all important District Centres?

Shri Anna Rao Ganamukhi (*a*) Fire Service Stations have been established in the following places

		No of fire stations
1	Hyderabad City	4
2	Secunderabad City	1
3	Warangal City	1
4	Aurangabad City	1
5	Nanded City	1
6	Raichur	1
7	Jalna	1
8	Latur	1

(*b*) Government intends to establish Fire Service Stations in all important district headquarters but due to financial stringency the schemes could not be taken on hand

INEFFECTIVE FIRE SERVICE

*31 (163) *Shri S Rudrappa* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) Whether the Government is aware of the fact that in spite of the existence of Fire Service at certain places loss of property in those areas is still considerable?

(*b*) If so what are the reasons?

Shri Anna Rao Ganamukhi (*a*) From the figures furnished by State Fire Force Commander the cost of the property damaged from fire very low compared to the property involved

(*b*) This question does not arise

BENDSURA PROJECT

*32 (168) *Shri Sreepatrao Kadam* (Bhir) Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state

(*a*) Whether the Government has any scheme in contemplation for the rehabilitation of the people of Manzare and Pali villages whose lands have been acquired under Bendsura project in Bhir district?

(*a*) If so what steps have been taken in this matter?

Shri V B Raju No scheme has yet been drawn up for rehabilitating the villagers of Manzare and Pali villages whose lands have been acquired under Bendsura Project Preliminary Notification under section 3 of the Land Acquisition Act has been issued and many other preliminaries have to be worked out Suitable schemes will be drawn up at the appropriate time

(*Questions received after* 16 9 1952)

PROTECTED TENANCY CERTIFICATES

*1 (714) *Shri M Butchiah* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether the Protected Tenancy Certificates prepared by the Revenue Department have all been distributed to the Protected Tenants in all villages?

(*b*) If not, what are the reasons

(*c*) What steps do the Government contemplate to take regarding those tenants whose names have not been included in

the Tenancy Register is in spite of the fact they are in possession of the land for more than the specified period?

Shri B Ramkrishna Rao (a) & (b) Out of 6 14 000 Tenancy Certificates prepared 6 09 000 certificates have been distributed only about 5 000 certificates have not been distributed as some tenants did not take delivery of them and some others are not traceable.

(c) Government have appointed a Land Commission in each taluq with the Tahsildar as Chairman and two non officials as Members to take necessary action to correct the Registers of tenancy It is for the people interested to put forward their claims before the Commission

LAND REVENUE JAGIR VILLAGES

*2 (697) *Shri M Buchiah* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that land revenue is being collected in some jagir villages at the old jagir rates even after the abolition of the Jagirs?

(b) Whether in this regard any complaint was made by the villagers of Metpalli Jagir in Sirpur taluq Adilabad district?

(c) If so whether the Government will arrange refund of the excess amount so collected?

Shri B Ramakrishna Rao (a) The Board of Revenue has dealt with and is still looking into several cases of scaling down the high land revenue rates of ex jagir villages The Commissioner Settlement Department and all the Collectors have been addressed to give their full attention to such cases and submit proposals for lowering down the high rates of ex jagir villages bringing them in conformity with the Diwani rates of the adjoining villages Since the abolition of jagirs 600 unsurveyed villages in the State have been surveyed rates were settled and announced and the revised normal rates are being collected in such villages Whenever any complaint against higher rates is received from an ex jagir village surveyed or unsurveyed an interim relief is given by the Government to the ryots paying high rates on the old scale The number of villages wherein the Government with an intention of giving immediate relief to the ex jagir ryots sanctioned the proposals is about 715 including different Paigah villages of Osmanabad Bidar and Medak districts The Board of Revenue is closely watching the progress of this work and is taking necessary steps to bring down the ex jagir high rates on par with the surrounding Diwani villages

(b) Neither the Board of Revenue nor the Settlement Department has received any complaints regarding high assessment in Metpalli Jagir villages of Sirpur taluk The Settlement Department has however taken up the survey work of this Jagir which will be completed as early as possible and as soon as the survey work is completed the records will be called for to enable the submission of the proposal for the sanction of the Government which automatically will solve the complaint if any

(c) In view of the information given above the question of refund does not arise

TRANSFER OF TEACHERS

*3 (666) *Shri M S Rajalingam* (Warangal) Will the hon Minister for Public Health and Education be pleased to state

(a) Whether there is any truth in the news that appeared in the Deccan Chronicle dated 22nd July 1952 that the D I S of Warangal had transferred over 200 teachers as a sequel to the complaint of the teachers of the New Government Middle School Lashkar Bazar to the Education Minister through a joint petition

(b) Will a copy of the above application be placed before the House?

(c) How far was the hon Minister convinced of the complaints made therein?

(d) What was the agency or individual that led these teachers to have a direct appeal to the Minister ignoring the District Inspector D I S and the D P I?

(e) What were the circumstances that led the Deputy Director Mr Sandarkar who made an enquiry into these transfers give a Stay Order to these transfers?

(f) What are the results of his enquiry with special reference to the charges made against the D I S by the teachers under question and the news item appearing in the Deccan Chronicle dated 22nd July 1952 ?

(g) What are the number of transfers the DI S Warangal made without the prior consultation or final consent of the D P I ?

(h) Has it come to the notice of the Government that certain unruly elements have begun to shield themselves in the name of student community and by joining schools? If so what action does the Government propose to take to eliminate these forces from various schools and colleges?

Shri Phoolchand Gandhi (*a*) A large number of transfers were effected by the D I Warangal who has explained that in order to provide better teaching in Regional Language medium in schools of Warangal Division and in accordance with the decision taken in the meeting of the Inspectors of the three districts of Warangal Karimnagar and Adilabad and also Heads of Schools the following transfers were effected by him from 18th May 1952 to 15th July 1952

1	In the grade of Rs 180 325	31
2	In the grade of Rs 150 225	49
3	In the grade of Rs 95 155	148
	Total	228

* 24 teachers were transferred on the 14th July 1952 a day previous to the transfer of the D I of Schools

(*b*) A joint petition dated the 28th June 1952 addressed to the Education Minister by 8 teachers of Warangal and 1 of Ellandu was received A copy of it is placed on the table This was forwarded to the D P I for a report

(*c*) On receipt of the complaint in the press the Senior Deputy Director of Public Instruction was deputed to make enquiries His report revealed that the transfers were justified to a certain extent and some of them were done in the interests of Government work It was however felt that the Divisional Inspector could have avoided such a large number of transfers Some of the transfers which were found to be not justified were cancelled

(*d*) None of the teachers approached the E M directly

(*e*) Stay Orders regarding transfers under question were not passed by the Deputy D P I but by the D P I This was done in order to ascertain the facts

(*f*) Answer given in answer to (*c*)

(*g*) The transfers in the purview of the D P I were sanctioned by the D P I only

(*h*) Government has no such information

HANAMKONDA
Dated 28th June, 1952

To

THE HON'BLE EDUCATION MINISTER
Government of Hyderabad Hyderabad Dn

Through Proper Channel

Sir

We beg to bring the following things to your kind notice and hope we would be done all the justice

We are Inter and Matric Trained candidates of the office of the Inspector of Schools Warangal working for a long time on a grade of 65 115 We possess all the qualifications necessary for the promotion to the higher grade of 95 115 with all our institutional certificates experience and recommendations of our immediate officers Still when we applied for it we got a flat refusal on the ground that the D I has been directed to grant grades preferring the T Scs and the Ubhaya Bhasha Pravinas (U B P) While the need of the candidates of the other subjects is no less than the former with the increase of Primary and Middle Schools and while there are a great many Inter and Matric Trained candidates of Telugu, Sanskrit and Telugu Medium this sort of discrimination among the local candidates and favouritism towards the outsiders is embarassing to us The Government assures every time that the local talent will be utilised to the full extent and that the the rights of the Mulkies will never in any way be made to suffer and here we are disregarded as candidates of the Osmania University and the District Training Centres

The preference of the Inter Science candidates while it results in the increase of the already bulky number of the non Mulkies settled rather by foul than by fair means that of the U B Pravinas *in spite of the Inter Telugu* candidates and Matric Trained through Telugu is a boon to the outsiders and a curse and a shame to the people of the State It is nothing less than a gross disregard to State University and the Government that runs it

Again, while on the one side U B Pravina is a purely outside degree it is astonishing on the other side how the possessers of it could manage to get their Mulki certificates so essential for drawing the salary amounts The preference of the U B P by the Government comes thus as an encouragement to produce false Mulki certificates and to settle the non mulkies permanently in the place of the Mulkies at the cost of their own forfeiture and deprival

Besides this there is the Nepotism (caste feeling?) reigning supreme and being encouraged by certain lower and higher officers of the Department They look down the Mulkies ignore their official recommendations and even the laid down rules are violated if he is a Brahman plus an outsider

The fate of the ever unfortunate mulkies once under the autocratic fascist regime and now under some self interested and corrupt officials, trying to bar them from entering into the Government administration and bringing them down thus remains sealed

We beg you therefore to kindly consider all these things and do us justice

Thanking you

We beg to remain Yours faithfully

1 Venkat Narayana Assistant Teacher G M S L Hanamkonda
2 P Venkateswarlu do do do
3 H M Sharma do do do
4 Somasunderam do do do
5 Acheutha Assistant Teacher Kotur, Hanamkonda
6 B Jagannatham Assistant Teacher Rumped Tq Yellandu
7 B Venkateswar Rao Assistant Teacher Middle School Warangal
8 P Jagnathswami Assistant Teacher, Primary School Osmania Bazar Warangal
9 Venkateshwar Swami Assistant Teacher Girmajipet

Copy forwarded to

1 Secretary of Education
2 D P I
3 Divisional Inspector of Schools Warangal
4 District Inspector of Schools Warangal
5 Secretary Teachers Union, Hyderabad

TELUGU PANDIT

*4 (667) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What is the number of Telugu pandits with Oriental Degrees that are now working in the whole of Telengana in Government Schools and their scales of pay ?

STATEMENT—(Contd)

Recommendations	Implementations
5 Conducting regional training courses for literacy teachers	5 Regional Training Courses are being conducted by the Education Dept during every hot weather vacations In addition to this the Dept takes part in the training courses conducted by the private organisations such as Andhra Saraswata Parishat and the Conference of Social Service Work
6 Providing adequate library facilities in rural areas	6 This year sixty two Adult Education libraries have been opened in rural areas with both recurring and non recurring grants
7 Organising broadcasts for rural adults and provision and maintenance of radio sets in villages	7 The Government have already provided radio sets for the rural areas and are trying to provide more under the Development Scheme
8 Setting up Advisory Bodies on visual education for (a) Making local films and films strips (b) Purchasing and exchanging films and film strips (c) Establishing film libraries (d) Preparing and encouraging the preparation of other forms of visual aid	8 The Department of Information Co operative Agriculture Public Health and Education are exhibiting their films on different occasions at various places These Departments purchase and exchange films Other forms of visual aids like posters and charts are prepared by these Depts The question of making local films and film strips and establishing film libraries cannot be taken up on account of financial stringency
9 Preparation of reading material including follow up literature	9 The books published in Mysore Madras and Madhya Pradesh, etc are being used by the Adult Education Schools in Hyderabad State Recently the Central Govt deputed Dr Laubach to Hyderabad for giving advice on preparing Adult Education charts and follow up literature and these are being prepared
10 Utilising students under proper leadership for suitable type of Social Education Work	10 Every year the students of High schools and Colleges take active part in propagating Social Education both on the occasion of Social Education Day on 1st November and also in summer vacation They not only do the actual social service work in villages but they also impart literacy to illiterate adults

Admission in Colleges

*6 (715) *Shri M Butchiah* Will the hon Public Health and Education Minister be pleased to state,

The total number of students who did not get admission into Technical and Professional Colleges (Medical, Engineering Agriculture and Law etc) this year?

Shri Phoolchand Gandhi The number of students who did not get admission in the Technical and Professional Colleges is as follows

Sl No	College	No of students applied	No of students admitted	No of students not admitted
1	Medical College	253	89	164
2	Engineering College	437	102	335
3	Agricultural College	123	62	61
4	Law College	765	742	23
5	Veterinary College	68	56	12

(Unstarred Questions received before 16-9-52)

KHARIJ KHATA LANDS

1 (29) *Shri G Sriramulu* (Manthani) Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(*a*) The total extent of Kharij Khata and Poramboke in each village of Manthani taluq?

(*b*) Whether the landless persons to whom such lands were distributed recently have not been given actual possession even though they have been awarded certificates?

Shri B Ramakrishna Rao Information is being collected

TREATMENT OF LEPROSY

2 (21) *Shri Tulsi Ram* (Udgir-reserved) Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(*a*) What arrangements have been made by the Government for the treatment of leprosy?

(*b*) The total number of persons suffering from this disease in Hyderabad State?

(c) What is the expenditure incurred by the Government upon the eradication of this disease?

Shri Phoolchand Gandhi (a) Out patient Leprosy Clinics are attached to 130 hospitals and dispensaries in the districts where leprosy patients are treated every week In addition to this there is a Government Leprosy Colony at Narayanpet in Mahboobnagar district, with accommodation for 50 in patients and has also facilities for occupational therapy Another Leprosy Colony has been sanctioned at Osmanabad where accommodation for 24 patients will be available There is also a special wholetime Leprosy Clinic at Dhoolpet in the Hyderabad City and another at Secunderabad A Leprosy village Isolation and Treatment Centre also exists at Ghonsi village in the Bidar district where more than 1000 cases are being treated as out patients and about a dozen cases are isolated in huts Arrangements are being made to take up leprosy cases as in-patients, at the Infectious Diseases Hospital, Latur, during non epidemic period The Hospital can accommodate 25 in patients

There are also non-Government Leprosy Hospitals at Dichpally and Zaheerabad The Leprosy Hospital, Dichpally has residential accommodation of nearly 400 patients Besides up-to-date treatment, patients are made to take part in agriculture and social activites of the institution This hospital is in receipt of a Government grant of Rs 48,000 per annum At Zaheerabad there are 40 temporary buildings which can accommodate 120 residential patients Here also the treatment given is up-to-date and patients are made to share the activities of the institute, such as agriculture and gardening etc A grant of Rs 1000 in the shape of medicine is given by the Government

(b) The Leprosy Survey revealed a gross incidence of 5 per thousand of population The approximate number of leprosy cases in the Hyderabad State would therefore be about 93 000

(c) A sum of Rs 1 47,750 has been provided for the purpose in the current year's budget

AMBEDKAR ANATH VIDYARTHI ASHRAM

3 (10) *Shri Shamrao Bhikaji Jadhav* (Basmat) Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the fact that the Inspector of the Education Department for Aurangabad district has not yet issued the amount in favour of the hostel by name Ambedkar Anath Vidyarthi Ashram" at Jalna even though the said amount has already been sanctioned?

(*b*) If so why?

Shri Phoolchand Gandhi An amount of Rs 3,915 has been paid to the Superintendent, the 'Ambedkar Anath Vidyarthi Ashram Jalna by the Inspector of Schools for disbursement to 30 students as per instructions of the Secretary Scheduled Castes Trust Fund

(*b*) Does not arise

STRENGTH OF GIRLS' HIGH SCHOOLS

4 (3) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

What is the strength of each Girls' High School separately

Shri Phoolchand Gandhi The information is contained in the statement below

Statement showing the strength (Section wise) of each Girl's High School in Hyderabad State at the end of August 1952

Sl No	Name of School	High School Section	Middle School Section	Primy Section	Total
1	G G H S Nampalli	172	235		407
2	Practising Girls High School Kachiguda	203	290		493
3	G G H S Chaderghat	275	492		767
4	do Goshamahal	132	200	90	422
5	do City	175	142		315
6	d Hyderabad	54	100	172	325
7	do Hussaini Alam	110	176	124	410
8	Majeedia G H S	115	269	555	731
9	Mahboobia G H S	59	129	499	687
10	G G H S Bolarum	99	205	149	453
11	do Aurangabad	196	110	188	674
12	do Jalna	68	114	264	446
13	do Bhir	46	146	490	664
14	do Parbhani	94	189	265	463
15	do Nanded	50	180	271	501
16	do Gulbarga	95	187		285
17	do Raichur	56	131	184	371
18	do Bidar	58	257	157	442
19	do Mahbubnagar	64	184	590	818
20	do Nalgonda	50	117	408	575
21	do Nizamabad	61	148	367	593
22	do Hanamkonda	158	92	118	818
23	do Karimnagar	72	294	478	763
	Total	2 347	4 183	4 840	11,370

HOUSES FOR HARIJANS

5 (23) *Shri Tulsi Ram* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) Whether there is any scheme before the Government for Constructing houses for Harijans ?

(*b*) If so what is the number of houses constructed and in what places ?

Shri Anna Rao Ganamukhi (*a*) There is no scheme before Government for constructing houses for Harijans as such

(*b*) Does not arise

Unstarred Questions received after 16 9 52

1 (668) *Shri M S Rajalingam* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Whether it is a fact that the retrenched personnel is being absorbed into various departments of Government ignoring the seniority of service of employees with regard to their departmental promotions already working in those departments?

Shri B Ramakrishna Rao No 33⅓ per cent of the vacancies are proposed to be set aside for the promotion of departmental employees and 66⅔ per cent for the absorption of suitable retrenched employees

REGIONAL LANGUAGE TESTS

2 (698) *Shri M Butchaiah* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Government Officials who have already passed in the Regional Languages are again being asked to appear for the Regional Language Examinations ?

(*b*) If so why ?

Shri B Ramakrishna Rao (*a*) & (*b*) Officials who have passed an examination not lower than the V Standard in any one of the three Regional Languages of the State other than the mother tongue are exempted from passing the examination under the Hyderabad Regional Languages Examination Rules

P S C RECOMMENDATIONS

3 (716) *Shri M Buchaiah* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether the recommendations made by Public Service Commission are being accepted by the Government in all cases ?

(*b*) If not the number of such cases in which the Government did not accept the recommendations of the Public Service Commission ?

(*c*) The reasons therefor ?

(*d*) Whether the Public Service Commission is being consulted in all cases relating to appointments promotions and disciplinary actions ?

(*e*) Whether it is a fact that several appointments made on a temporary basis are being continued without obtaining the concurrence of the Public Service Commission ?

Shri B Ramakrishna Rao (*a*) In all except a small number of cases

(*b*) & (*c*) If Government differ from the recommendations of the Public Service Commission, the reasons in each case are included in the Memorandum to be placed on the table of the Legislative Assembly under Article 323 (2) of the Constitution of India

(*d*) Yes In all cases where it is necessary under rules

(*e*) No

COMMUNIST PAMPHLET

5 (669) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Government are aware of a pamphlet issued by the Communist Party of the Warangal district in connection with the Mulki question ?

The Minister for Home (Shri Digamber Rao Bindu) Yes

Announcement by the Speaker

Mr Speaker The next item is Announcement by the Speaker of the Bills passed by the Assembly during the Second Session which have received the assent of the Rajpramukh

جو بل منظور ہوئے ہیں اور جن پر راج پرمکھ کی منظوری مل چکی ہے ان کا اعلان کرتا ہوں

BILL	Date of Rajpramukh s Assent	Date of publication in the Gazette
The Hyderabad City Police Act (Amendment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Abkari Act (Amendment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Cinema Shows Tax Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad General Sales Tax Act (Third Amendment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Legislative Assembly (Speaker and Deputy Speaker) Salaries Act (Amendment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Allowances of Ministers B ll	23 7 1)52	25 7 1952
Hyderabad State Appropriation Bill	2 7 1952	2 7 1952
The Hyderabad Shops and Establishments Act (Amendment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Land (Special Assessment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad (Abolition of Cash Grants) Bill	28 7 1952	30 7 1952
The Hyderabad General Sales Tax (Fourth Amendment) Bill	24 7 1952	26 7 1952
The Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill	28 7 1952	30 7 1952

Presentation of the Reports of the Committee of Privileges

Mr Speaker The next item is the presentation of the Reports by the *Chairman of the Committee of Privileges*

Shri Gopal Rao Ekbote (Chaderghat) Mr Speaker Sir I beg to present the report of the Committee of Privileges in the matter of the powers privileges and immunities of the Members the House and its Committees

Mr Speaker Sir I beg to submit the report of the Committee of Privileges in the case of Shrimati Arutla Kamla Devi

Mr Speaker Sir I beg to present tl e report of the Com mittee of Priv leges in the case of Shri K L Narasimha Rao

Mr Speaker Sir I beg to present the report of the Committee of Privileges in the case of Shri Uppal Malchur

Mr Speaker Sir I beg to present the report of the Committee of Pr vileges in the case of Sh V D Deshpande

مری سی ھمسب راؤ(ک) ل رس ک کاہاں کیا ھس ل سکسکی ؟
مسٹر اسپیکر مدمس دہ سکی

Motion for Extension of time for presenting the report of the Select Committee on L A Bill No XXV of 1952 the Hyderabad Commodities Tax Bill

Mr Speaker The next item is Shri Devi Singh Chauhan to move a motion regarding extension of time for presenting the Select Committee report on L A Bill No XXV of 1952

The Minister for Rural Reconstruction (Shri Devi Singh Chauhan) Mr Speaker Sir I beg to move That the time fixed for the presentation of the Report of the Select Committee on L A Bill No XXV of 1952 the Hyderabad Commodities Tax Bill 1952 shall stand extended by four months with effect from 21st September 1952

The Hyderabad Commodities Tax Bill was referred to the Select Committee for consideration but it has not been able to finalise its deliberations and therefore I submit that the period be extended by another four months

Mr Speaker So the hon Minister wants time till 21st January 1953

Shri Devi Singh Chauhan Yes Sir

مسٹر اسپیکر رسل مسمر سعلمه ہے حه ھس کہئے که م مں ع کی حاے
ھو ملب ریورٹ سس کرنے کے لیے مدرک گی ھی وہ کاں ہں ھورھی ھے مہ
۲۱ حوری سه ۱۹۵۳ ع ک ملب ھ ھی گی ھے ھو ھاوس کی سطوری کیلے سس ھے

Legislative Business

The Minister for Social Service (Shri Shanker Deo) Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXVII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Children s Protection Act

Mr Speaker Has the Bill been published in the Gazette

Shri Shanker Deo Yes Sir

Mr Speaker The Bill is introduced

Shri G Rajaram Mr Speaker Sir the hon Minister who just now introduced the Bill did not say whether it has got the recommendation of the Rajpramukh or not

Mr Speaker This has been published by Order of the Rajpramukh Rule No 106 states

As soon as may be after a Bill has been introduced the Bill together with the Statement of Objects and Reasons shall be published in the Gazette

Provided that the Rajpramukh may order the publication of any Bill and the Statement of Objects and Reasons accompanying it in the Gazette although no motion has been made for leave to introduce the Bill In that case it shall not be necessary to publish the Bill again after it is introduced

Shri V B Raju Will the Bill be taken up for First Reading ?

Shri Digamber Rao Bindu Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXVIII of 1952 a Bill to Repeal the Committee of Enquiry (Evidence) Act 1356 F

Mr Speaker The Bill is introduced

Shri Digamber Rao Bindu Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXIX of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Civil Courts Act

Mr Speaker The Bill is introduced

Shri Digamber Rao Bindu Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXX of 1952 a Bill for the Suppression of Brothels and Immoral Traffic

Mr Speaker The Bill is introduced

Shri Digamber Rao Bindu Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXXI of 1952 a Bill to make provision for restricting the Movements of Habitual Offenders in the State of Hyderabad for requiring them to report themselves and for placing them in settlements

M Speaker The Bill is introduced

Sl ı Phoolcl ı I Gandhı Mr Speaker Sir I beg to in troa ce L A B ll N XXXII of 1952 a Bill to provide for Free Co ıı lsory Primary Educat on in the State of Hyderabad

Mr Speaks The B ll is ntr duce l

Shri Anna Pao Gana nukhı Mı Speaker S ı I be to introduce L A B ll No XXXIII of 1952 a B ll to amend the Hyderabad Mu ııc pal Corporations Act 1950

Mı Speaker The Bill is ntroduced

Shri Anna Rao Ganamukhı Mı Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXXIV of 1952 a B ll to amend the Hyderabad Village Pa ıchayats Act 1951

Mr Speaker The Bill is introduced

The Minister for Finance (Dı G S Melkote) Mr Speaker Sı I beg to ınt oduce L A Bill No XXXV of 1952 a Bill to provide fo the establ shment of a Continge ıcy Fund for the State of Hyderabad

Mr Speake The B ll is introduced Now ve have prac tically finished our work for today

Business of the House

ں ہ کہنا چاہتا ہوں کہ ں کے ـ ہ ں رول ہر ( ) کی ابتدی ہو

Rule 114 states

Provided that no uch motion shall be made before the expiry of seven clea days from the despatch t each me nber of a copy of the Bill w th the Statement of Objects and Reasons unless the Speaker in exercise of his power to suspend th s provision allows the motion to be made

میں یہ چاہتا ہوں کہ کم سے کم ایک ہفتہ کی مہلت بل ممبرس کو بلس غور کرنے کے لیے ملنی چاہیے کل کوئی بل نہیں لیا جا سکا ... میں لیے جائیں گے کے بعد بل کا کام ہم ہو جائیگا عام طور پر یہ ممکن دکھائی ہے کہ ... رکھنے کیلئے کافی موقع نہیں ملتا اس لیے کل کوئی بل ڈسکس کے لیے نہیں لیا جا سکا اب ہمارے لیے کل صرف ایک گھنٹہ کا کام ہے میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ ہاوس کل کس وقت ری اسمبل (Reassemble) ہونا پسند کرتا ہے

Shri V B Raju We can meet after 5 p m

Mr Speaker It is not enough to say after 5 The hon Member must say 5 minutes after 5 or some such thing

(LAUGHTER)

Shri V B Raju We may meet at 5 30 p m Sir

Mr Speaker Why at 5 30 p m ? Let us meet at 5 p m because in these days the sun sets earlier I think this will not be inconvenient to the office also

Shri Annaji Rao Gavane Sir it is better to meet at 9 O clock in the morning

Shrimati Shahjahan Begum Mr Speaker Sir I think 5 p m is better

(Some Members rose in their seats)

Mr Speaker Let us meet at 5 p m There need not be any further discussion on this matter

Shri Papi Reddy (Ibrahimpatnam—General) Sir as the House has no other business I request you to allot some more time for Questions

Mr Speaker No It is not possible Let us adjourn till Saturday

The House then adjourned till five of the Clock on Saturday the 22nd November 1952

—